نوحہ

شبیرؑ کے سکون کا ساماں تھی سکینہؑ
زینبؑ کا چین عابدؑ کی جان تھی سکینہؑ

1۔ ننھی سی عمر میں بھی خیر النسا سی عادت
آلِ نبیؐ نے کی ہے جس کی سدا تلاوت
معصومیت کا ایسا قرآن تھی سکینہؑ

2۔ مصرِ غرور جس نے مسمار کر دیا ہے
جس کی صدا نے باطل فی النار کر دیا ہے
اہلِ کرم کی ایسی آذان تھی سکینہؑ

3۔ یہ بات عقل والے تحریر میں ہیں لائے
کیوں نہ اُترتی بی بی زنداں میں سر اُٹھائے
مظلوم کی فتح کا اعلان تھی سکینہؑ

4۔ زخمی تھی پر نہ لائی لب پر سوالِ مرہم
پیاسی تھی پر رہی ہے زین العبا کی ہمدم
پردیس میں وقارِ عمران تھی سکینہؑ

5۔ عابدؑ کے آبلوں سے کانٹے نکالتی تھی
طوقِ گرم پہ پانی حصے کا ڈالتی تھی
بھائی پہ بے کسی میں قربان تھی سکینہؑ

6۔ زہرؑا مزاج بچی دربارِ شام جا کر
ثابت یہ کر گئی ہے شبیرؑ کو بلا کر
توحید کی زبانِ ذیشان تھی سکینہؑ

7۔ اک روز قید خانے زین العبا جو آئے
آنکھوں سے خون کے آنسو یہ دیکھ کر بہائے
زندان کی زمیں پر بے جان تھی سکینہؑ

8۔ دینِ خدا کی اُس نے توقیر یوں بڑھائی
باطل کے روبرو وہ بن کر بتولؑ آئی
اسلام پر خدا کا احسان تھی سکینہؑ

طالبِ دعا سالار: ملک اسد عباس

کلام: توقیر کمالوی

سوز: ممتاز خان

مرکزی ماتمی دستہ راولپنڈی پاکستان

visit us at htttp://www.markazimatmidasta.com